8 ریشوں سے کپڑوں تک

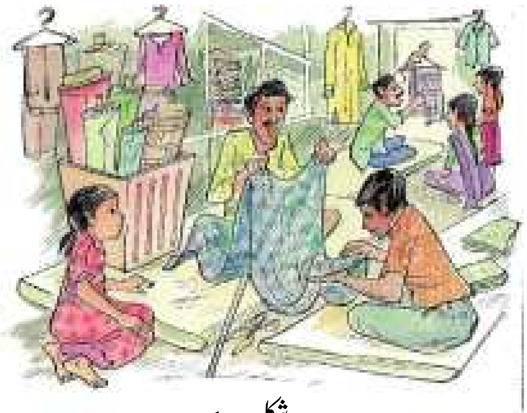
شکل 1

سلمیٰ ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتی ہے۔ اُس کے والد ایک کپڑے کی دوکان میں کپڑا بیچنے کا کام کرتے ہیں۔ ایک دن وہ اپنے والد کیساتھ کپڑے کی دُکان پر آئی۔ وہاں وہ ہمہ اقسام کے کپڑے دیکھ کر تعجب میں پڑ گئی۔ دوکان میں اُس کے والد کے علاوہ دوسرے لوگ بھی قسم قسم کے کپڑے گاہکوں کو بتلا رہے تھے۔ وہ ان کپڑوں کی نرمی، موٹائی، رنگ اور اُن کے سکڑنے وغیرہ کی خصوصیات سے آگاہ کر رہے تھے اور وہ یہ بھی بتا رہے تھے کہ اِن کپڑوں کی حفاظت کس طرح کی جائے۔ کونسے کپڑوں کو دھویا جاسکتا ہے اور کونسے کپڑوں کی ڈرائی کلیننگ کی جانی چاہیے۔ وہ یہ بھی دیکھ رہی تھی کہ چند کپڑوں کی قیمت دوسروں سے کم تھی۔ گھر لوٹتے ہوئے وہ اپنے والد سے کئی سوال کرتی ہے اُس نے پوچھا کہ چند کپڑوں کی قیمت میں فرق کیوں ہوتا ہے۔ یہ کپڑے کس طرح بنائے جاتے ہیں؟ ان کپڑوں کی تیاری میں کونسی چیزیں استعمال کی جاتی ہیں۔ کیا تمام کپڑوں کی تیاری کا طریقہ ایک جیسا ہوتا ہے۔ آیئے سلمیٰ کے سوالات کے جوابات معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

کپڑوں کے اقسام:-

موسموں کے لحاظ سے ہم جو کپڑے پہنتے ہیں اسکی ایک فہرست بنایئے۔

موسم	کپڑے جو ہم پہنتے ہیں
موسم گرما	
موسم سرما	
موسم بارش	

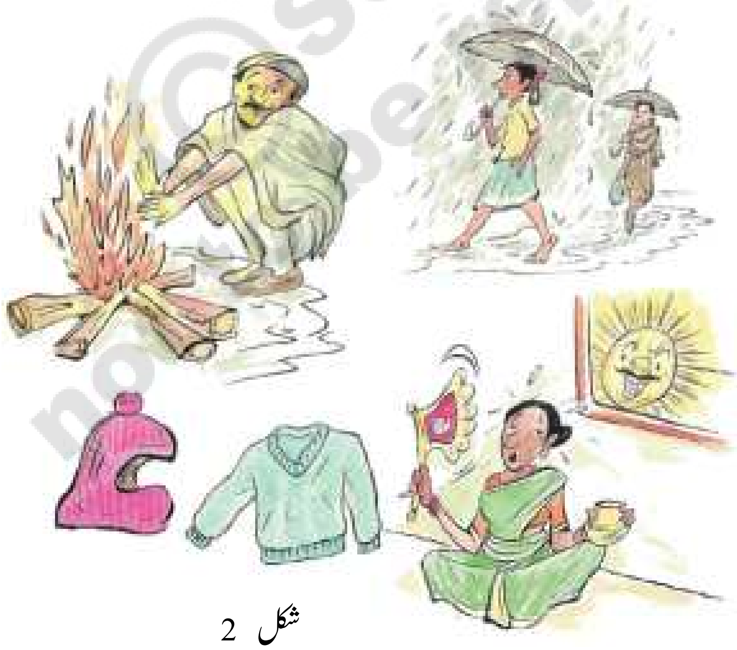
شکل 2

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم کپڑے اپنے آپ کو موسموں کے حالات سے محفوظ رکھنے کے لیے انھیں ایک ڈھال کی طرح استعمال کرتے ہیں۔

ہمارے تحفظ کے ساتھ ساتھ کپڑوں کا استعمال ہماری خوبصورتی میں اضافہ کے علاوہ ہمارے معیار کی ایک علامت بنتا ہے۔ کپڑوں کے انتخاب کا معاملہ مختلف لوگوں میں الگ الگ ہوسکتا ہے۔

چند لوگ ہلکے حسین اور چمکدار ریشوں سے بنائے گئے کپڑے پہننا پسند کرتے ہیں اور کچھ لوگ گہرے رنگوں والے کپڑے پسند کرتے ہیں جو موٹے ریشوں سے بنائے جاتے ہیں۔ چند سادہ (Casusal Wear) کپڑے عام طور پر پہنے جاتے ہیں اور چند رسمی لباس (Formal wear) موقع کی مناسبت سے پہنے جاتے ہیں۔ موزوں اور مناسب کپڑوں کا انتخاب انفرادی ہوتا ہے اور یہ اُس کی شخصیت، کپڑوں کی قیمت جیسے اہم عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔

ہمارا مقصد اور کپڑوں کی خصوصیات دونوں فیصلہ کرتے ہیں کہ کس قسم کے کپڑے کن موقعوں پر پہنے جائیں۔ موٹے کپڑے پوچا لگانے کی چیزیں اور تھیلوں کے بنانے میں استعمال کئے جاتے ہیں نہ کہ پہنے جانے والوں کے کپڑوں کے لیے۔ پردے کے کپڑوں کے انتخاب میں بعض دیگر خصوصیات کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اسکول بیاگ کی تیاری میں بھی ایک قسم کا کپڑا استعمال کیا جاتا ہے۔ کپڑے نہ صرف پہننے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں بلکہ جھنڈے، بیانر، جوتے، پردے، کتابوں کی بائنڈنگ وغیرہ میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ کیالیکو (Calico) بھی ایک قسم کا کپڑا ہی ہوتا ہے جو Book Binding میں استعمال ہوتا ہے۔

مشغلہ -1: کپڑے سے بنائی جانے والی اشیاء

اپنے گھر میں کسی بھی کپڑے سے بنائی گئی چیزوں کی فہرست بنائیے ان کی، سوتی ریشم، اُون، پالسٹر، ٹرلین وغیرہ میں درجہ بندی کیجیے۔ اِن میں اور اضافہ کیجیے جیسا کہ آپ کر سکتے ہیں، کپڑوں کی پہچان کے لیے آپ اپنے بڑوں سے اور اساتذہ سے مدد لے سکتے ہیں۔ **جدول-1**

کپڑے کی قسم	اشیاء
سوتی	
سلک (ریشم)	کرتا، ساڑی
اُونی	
پالسٹر	
لی نن (Linen)	پاجامے،.....

☆ کس قسم کا کپڑا آپ کے گھر میں زیادہ استعمال ہوتا ہے؟

☆ کپڑے کی قسم آپ کس طرح جانیں گے؟

سوتی کپڑے، پالسٹر کپڑوں کے مقابلے میں کچھ زیادہ ہی دبیز ہوتے ہیں۔ موٹے سوتی کپڑے وزنی ہوتے ہیں۔ سوتی کپڑے دھونے کے بعد اُن پر سلوٹیں آ جاتی ہیں۔ سلک کے کپڑے چھونے پر نرم ملائم ہوتے ہیں۔ جبکہ اُونی کپڑے سلک کپڑوں کے مقابلے میں وزنی محسوس ہوتے ہیں۔

☆ ہر ایک کپڑے کی خصوصیات معلوم کیجیے (سوتی، اُونی، پالسٹر وغیرہ)

☆ کن عام خصوصیات کو آپ کسی مخصوص قسم کے کپڑے میں دیکھتے ہیں؟

کپڑے کن اشیاء سے مل کر بنتے ہیں؟

جب آپ کسی کپڑے کو دیکھتے ہیں تو وہ ایک ہی طرح کا نظر آتا ہے۔ اب آپ اُسے قریب سے دیکھئے۔ آپ نے کیا محسوس کیا؟

© SCERT
not to be republished

مشغلہ 2:-

کپڑوں میں دھاگے

کسی ایک کپڑے کا ٹکڑا لیجیے اُسے محدب عدسہ کی مدد سے دیکھیے۔ اب اُس کپڑے سے دھاگے کھینچ نکالیے اِن دھاگوں کا مشاہدہ کیجیے۔ آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟

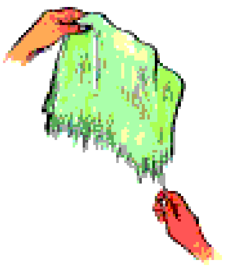

شکل 3

ایک دھاگا لیجیے۔ اُس کے سرے کو کھوچے اور اب محدب عدسہ کی مدد سے دیکھیے کیا آپ دھاگے کی ساخت کو صفائی کیا تو دیکھ پا رہے ہیں؟

ایک سوئی لیجیے اور اُس کے ناکے میں دھاگا ڈالیے۔ کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟ کیا یہ مشکل نہیں ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس مسئلہ کے حل کے لیے لوگ کیا کرتے ہیں؟ عام طور پر جب ہم سوئی کے ناکے میں دھاگا ڈالنے کے لیے یا تو ہم اُس دھاگے کے سرے کو موڑتے ہیں یا پھر اُس پر لعاب لگاتے ہیں۔ کپڑے میں دھاگے نما ساختیں ہوتی ہیں۔ ان دھاگوں کو بٹا ہوا دھاگا (Yarn) بھی کہا جاتا ہے۔

اس طرح معلوم ہوا کہ کپڑے بٹے ہوئے دھاگوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اِس بٹے ہوئے دھاگے کا سرا پتلے ریشوں میں علیحدہ ہوتا ہے۔ بٹا ہوا پتلا دھاگا اور بھی انتہائی پتلے بٹے دھاگے کی شکل میں دیکھا جائے گا۔ یہی پتلے بٹے ریشے دھاگے (Fibers) کہلاتے ہیں۔ ہر ایک کپڑا (Fabric) بٹے (Yarn) دھاگوں سے بنا ہوتا ہے۔ اگر کوئی سوتی کپڑا لیں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ سوتی کپڑا Yarn سے بنا ہوگا جو کہ سوتی Firber سے حاصل کیا ہوا ہوتا ہے۔

ریشے ← بٹے ہوئے دھاگے ← کپڑا

کپڑوں کے اقسام Types of fibres

ہم جانتے ہیں کہ کپڑے ہمہ اقسام کے ہوتے ہیں جیسے سوتی کپڑے، اُونی کپڑے، ریشمی کپڑے پالسٹر وغیرہ۔ چند کپڑوں کے ریشے جیسے سوتی، پٹ سن کو پودوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ ریشم اور اُون جانوروں سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ اُنھیں قدرتی ریشے کہا جاتا ہے۔ آج کل کپڑے کیمیائی طور پر تیار کئے گئے دھاگوں سے بنائے جا رہے ہیں جیسے پالسٹر، ٹرلین نائی لان، اکرائیلک (acrylic) وغیرہ اُنھیں مصنوعی دھاگے کہا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم زمانوں میں لوگ درخت کے پتوں اور جانوروں کے چمڑوں کو کپڑوں کی طرح استعمال کرتے تھے۔ کپڑے دھاگوں سے بھی بنائے جاتے تھے۔ جنگ کے دوران لوہے کے جاکٹ پہنا کرتے تھے۔ ایسے لباس، آپ تاریخی میوزیم میں یا Television پر دیکھ سکتے ہیں۔

مشغلہ – 3:

کپڑوں کی خصوصیات

چند قدرتی اور مصنوعی طور پر بنائے گئے کپڑوں کو جمع کیجیے اور اُن کی خصوصیات کا مشاہدہ کیجیے دی گئی جدول 2 میں درج کیجیے۔

جدول - 2

سلسلہ نشان	خصوصیات	قدرتی کپڑے	مصنوعی کپڑے
1	پانی کو جذب کرنے کی صلاحیت		
2	سوکھنے کے لیے وقت لیتے ہیں		
3	جلنے پر بو آتی ہے		
4	جلنے کے بعد نتیجہ		
5	بڑے دھاگے کا کھینچنے پر پھیلنا		
6	نرمی		

☆ کونسے کپڑے نرم ہوتے ہیں؟

☆ کونسے کپڑے بہت جلد سوکھتے ہیں؟

☆ کپڑوں کی نرمی اور سوکھنے کے وقت کے درمیان کیا آپ کوئی تعلق محسوس کرتے ہیں۔

☆ کن کپڑوں کے جلنے پر راکھ بنتی ہے؟

سلک کے کپڑے چکنے اور چمکدار ہوتے ہیں۔ لیکن سوتی کپڑے نرم اور کھردرے ہوتے ہیں۔ وہ کپڑے جو مصنوعی دھاگوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اُن کے جلانے سے ناگوار بو آتی ہے۔

قدرتی ریشے:-

سوتی ، پٹ سن ، اُون اور ریشم قدرتی کپڑوں کی چند مثالیں ہیں۔ اِس خصوص میں ہم سوت اور پٹ سن کے بارے میں تفصیل سے جانیں گے۔ سوت سوتی گولے یا سوتی پھلوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔

عام طور پر روئی کے پودے ریگڑی زمینوں میں اُگائے جاتے ہیں۔ ہماری ریاست میں روئی کی فصل زیادہ تر اضلاع جیسے پرکاشم ، عادِل آباد نلگنڈہ اور بہت سارے تلنگانہ کے اضلاع میں اُگائی جاتی ہے۔

☆ آندھراپردیش کے نقشے کو دیکھیے اور روئی کے فصلوں کے مقامات کی نشاندہی کرتے ہوئے ایک فہرست بنائیے۔

مشغلہ – 4 : روئی کے دھاگوں کی تیاری

قریبی گھروں سے یا روئی کے کھیتوں سے روئی کے پھل (Cotton ball) جمع کیجیے۔ روئی کے پھلوں سے اُن کے بیج نکالیے اور اُن سے روئی کو علیحدہ کیجیے۔ تھوڑی سی روئی لیجیے اور اِس روئی کو کسی محدب عدسہ سے یا کسی خوردبین میں دیکھیے۔

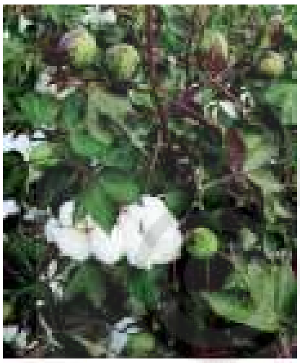

شکل 4

آپ نے کیا مشاہدہ کیا؟ تم ایک چھوٹی سی بال نما ساختیں دیکھو گے۔ یہی روئی کے ریشے ہیں۔ جب روئی کے پھل پختہ ہوکر پھٹ جاتے ہیں تو ہم دیکھتے کہ سفید رنگ کے روئی کے بڑے ہوئے ریشے Stands of cotton fibre باہر نکل آتے ہیں۔ روئی عام طور پر ہاتھ کے ذریعہ سے ہی چُنی جاتی ہے۔

جب روئی اُس کے بیجوں سے الگ کی جاتی ہے۔ تو اُسے ''روئی کے نبولے نکالنا'' (Ginning) کہتے ہیں۔

روئی سے بٹے ہوئے دھاگے بنانا:-
(Making yarn form cottonfibre)

روئی کے پھل (Cotton ball) سے روئی کے بیج یا نبولے نکال لیے جاتے ہیں اوران نبولوں سے لپٹی روئی کوعلحدہ کیا جاتا ہے۔

یہ روئی کے ریشوں کو صاف کر لیا جا تا ہے اورانھیں دھوکر اُن میں کنگی چلا تے ہیں۔ ان صاف ستھرے روئی کے ریشوں سے بنایا جاتا ہے۔ اِس دھاگےکورنگ دیا جاتا ہےاوراس پرکیمیائی اشیاء کےروغن چڑھائے جاتے ہیں۔ اب یہ ریشے ایک دھاگے سےمضبوط ریشوں میں بدل جاتے ہے۔

مشغلہ 5-: Spinning Yarn

روئی کا پھل (Cotton Ball) لیجیے اور اِس سے روئی کے نبولے نکا لیے۔ اِن نبولوں سے لپٹی روئی کوانگوٹھے اور اشارے کی انگلی کی مدد سے بڑے کھینچیے اوراس کومسلسل بل دینے پر بٹاہوادھاگا تیار ہوگا۔

یہ مضبوط ہے یانہیں؟ بٹا ہوا دھاگا جوہم نے روئی سے بنایاہےاتنا، مضبوط نہیں ہوتا کہ اُس سے کچھ بُنا جائے۔ ریشے سے بنے دھاگےکومضبوط بنانا ہوتو قدیم دور میں تکلی کا استعمال کیا جاتا تھا۔ تکلی کے علاوہ چرخے کااستعمال بھی کیا جاتا تھا۔ وہ طریقہ کا جس میں ریشے سے دھاگا بنایا جاتا ہےاُسے سوت کا تنا کہتے ہیں۔

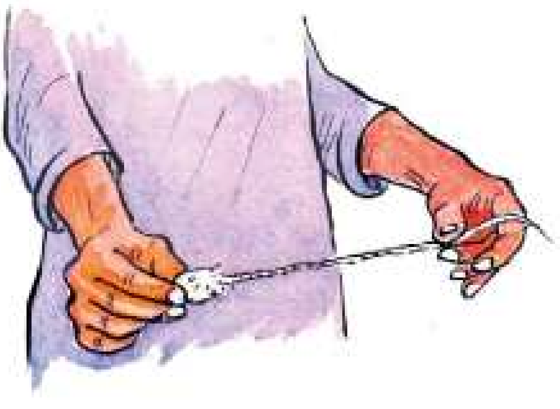
شکل 5 (a)

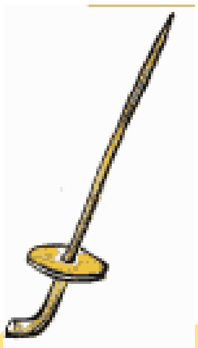
شکل 5 (b)

کیا آپ جانتے ہیں؟

تلنگانہ ضلع میں روئی کی کاشت بڑے پیمانے پرکی جاتی ہے۔ روئی کے کھیتوں میں روئی کے پکے پھل چُننے کے لیے بچّے بطورمزدور کام کرتے ہیں۔ چند رضا کارانہ تنظیمیں حکومت سےمل کربچّہ مزدور یکے خاتمے کے لئے کام کررہی ہیں۔ سوچیے، بچےمزدورکرنے پرمجبور کیوں ہیں۔ اِس مسئلے کے لیےآپ اپنےحل بتلائیے۔

شکل 6

کیا آپ جانتے ہیں؟

آزادی کی جدوجہد کے دوران مہاتما گاندھی نے لوگوں کو کھادی کے کپڑے پہننے کی ترغیب دی تھی۔ کھادی کا دھاگا گھروں میں کاتا جاتا تھا۔ لوگوں نے بدیشی کپڑوں کو سودیشی تحریک کے دوران جلادیا تھا۔

پٹ سن دھاگا Jute Yarn

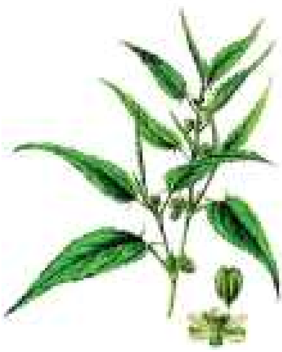

کیا آپ نے تھیلے (Gunny Bags) دیکھے ہیں؟ انھیں آپ کہاں دیکھتے ہیں؟ چاول، مرچ اور دوسرے تجارتی اجناس کو اِن تھیلوں میں رکھا جاتا ہے۔ ایسے تمام تھیلے موٹے پٹ سن کے کپڑے سے ہی بنائے جاتے ہیں۔

یہ تھیلے وزنی چیزوں کو لے جانے کے لیے موزوں ہوتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کیسے پٹ سن کا دھاگا بنایا جاتا ہے؟ اِس کا طریقہ وہی ہے جو روئی کا دھاگہ بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے یا اِس میں کچھ فرق ہے؟

روئی کی طرح پٹ سن کے دھاگے بھی کپڑا بنانے کے لیے مفید ہوتے ہیں اِن کو ہم سنہری دھاگا (Golden fibre) بھی کہتے ہیں۔

پٹ سن کا دھاگا روئی کے دھاگے جیسا نہیں ہوتا یہ زیادہ سخت، مضبوط اور کھردرا ہوتا ہے۔

پٹ سن دھاگے کی تیاری (Making of Jute Yarn)

پٹ سن ریشے پٹ سن پودوں سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ پٹ سن کے پودوں کو پانی میں چند دنوں کے لیے رکھا جاتا ہے۔ جب یہ تنے پانی میں بھیگ کر نرم ہوجاتے ہیں تو پٹ سن کو آسانی سے کھینچ نکالا جاسکتا ہے۔ جب اس طرح ریشے علحدہ ہوجاتے ہیں تو ان سے پٹ سن کے دھاگے بنالیے جاتے ہیں۔

مشغلہ 6 : پٹ سن دھاگا کیسا ہوتا ہے (How is jute yarn)

تھیلے جمع کیجیے۔ اِن تھیلوں سے ایک دھاگے کو کھینچ کر نکالئے اور اِسے محدب عدسے کے ذریعہ دیکھئے۔ آپ کو وہاں اُس کے دھاگے بٹے ہوئے دھاگے (Strands) نظر آئیں گے۔ مشاہدہ کیجیے کہ وہ کس طرح ہیں؟ ان کا تقابل روئی کے دھاگوں سے کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہم پالی تھین تھیلیوں کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ پالی تھین کا مٹنا، گلنا مشکل ہے۔ ہمارے ماحول کی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ ہم پالی تھین کی تھیلیوں کے بجائے کپڑے کی بنی تھیلیاں استعمال کریں۔

اس طرح بمبو اور امباڑے کے ریشے بنائے جاتے ہیں۔ Hemp اور flex بھی ریشہ دار پودے ہیں۔ ان سے بھی کپڑے بنائے جاتے ہیں لیکن روئی کے مقابلے میں بہت کم۔

دھاگے سے کپڑے تک (Yarn to fabric)

دھاگا جو ریشوں سے بنایا جاتا ہے اُسے کپڑوں کے بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شکل 7

بٹے ہوئے دھاگوں کو آڑے اور کھڑے طور پر کسی کرگھے (loom) میں جمادیا جاتا ہے تاکہ اُسے بُنا جاسکے

شکل 8

دھاگوں کو بڑے پیمانے پر کاتنے کا کام اب برقی مشینوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

دو آڑے اور کھڑے دھاگوں کو آپس میں ترتیب دے کر کپڑا بنانے کے عمل کو بُننا (weaving) کہتے ہیں۔ بُننے کا عمل کرگھوں پر ہوتا ہے۔ ایسے کرگھے جو آدمی کی مدد سے چلتے ہیں انھیں دستی کرگھے (Handloom) کہتے ہیں (شکل 7) برقی کرگھے (Powerloom) مشینوں کے ذریعہ چلائے جاتے ہیں۔ شکل (8)

مشغلہ -7: چٹائی بنانا: (Mat Making)

ناریل کے پتے یا دو مختلف رنگوں کے کاغذ کی پٹیاں (Strips) لیجیے۔ پتے کے درمیان کی رگ کاٹ کر نکالیے تاکہ پتہ دو مساوی حصوں میں بٹ جائے۔ اب ان پٹیوں کو ایک دوسرے کے بازو جمائیے (شکل 1) اور ایک پٹی لیجیے اُسے آڑے طور پر اس طرح داخل کریں کہ درمیان میں ایک کھڑی پٹی چھوٹ جائے۔ اس طرح آپ کو ایک شیٹ نما ساخت حاصل ہوگی۔ یہ ایک چٹائی بنانے کا طریقہ ہے۔ اِس طرح کاغذ کی شیٹ بنانا ہو تو یہی عمل دہرائیے۔

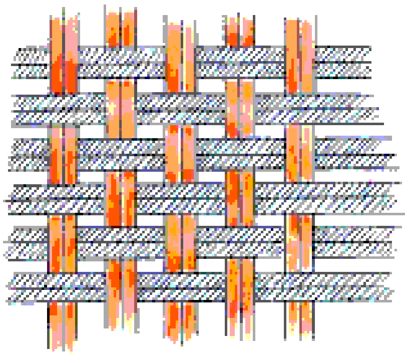

شکل 9

کلیدی الفاظ:-

کپڑے، ریشے، دھاگے، قدرتی ریشے مصنوعی ریشے، بُنّا، Ginning، کاتنا، کرگھے

ہم نے کیا سیکھا:-

☆ سوت، اُون، ریشم، پٹ سن، یہ تمام پودوں اور جانوروں سے حاصل ہوتے ہیں انھیں قدرتی ریشے کہتے ہیں۔
☆ ایسے ریشے جو کیمیائی مادوں سے حاصل کئے جاتے ہیں اُنھیں مصنوعی ریشے کہتے ہیں۔
☆ چھوٹی چھوٹی دھاگا نما ساختیں ریشے کہلاتے ہیں۔
☆ یہی ریشے دھاگوں میں تبدیل کئے جاتے ہیں۔ دھاگے بُنّے سے ہی کپڑے بنتے ہیں۔
☆ سوتی ریشے سوتی پھلوں میں بنتے ہیں۔
☆ پٹ سن کے ریشے پٹ سن کے پودوں سے حاصل کئے جاتے ہیں۔

☆ روئی کو بنولوں سے علحدہ کرنے کے عمل کو Ginning کہتے ہیں۔

☆ ریشوں سے دھاگے بنانے کے عمل کو Spinning کہتے ہیں۔

☆ دستی کرگھے یا برقی کرگھے کپڑے بُننے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔

اپنے اکتساب کو فروغ دیجیے:-

1. کیا ہوتا اگر رین کوٹ Rain coat سوتی دھاگے سے بنایا جاتا۔ کیوں؟
2. ایک فلو چارٹ (Flow chart) بنائیے جس میں روئی کے درختوں سے کپڑے بنانے کا طریقہ ہو۔
3. ناریل بھی ریشہ دار ہوتا ہے۔ ناریل کے ریشوں سے بنائی جانے والی اشیاء کے نام لکھئے؟
4. ذیل میں دیئے گئے کپڑوں کی درجہ بندی کیجیے، آیا وہ قدرتی ہیں یا مصنوعی، دھوتی، وینکٹ گیری ساری، جینس (Jeans) چھتری کا کپڑا۔ بیڈ شیٹ، اپنا شرٹ، رین کوٹ تھیلے۔
5. روئی سے دھاگے بنانے کے عمل کو سمجھاؤ
6. چھوٹے Strand like structures کو کہا جاتا ہے۔
   - a. کپڑے
   - b. ریشے
   - c. کرگھے
   - d. کوکون
7. سوتی دھاگوں سے بنائے جانے والے کپڑے کو کہتے ہیں.
8. آپ اپنے شرٹ یا اسکرٹ پر پیدا سلوٹوں کو دور کرنے کے لیے کیا کروگے۔
9. آپ ایک اسکراپ بک (Scrap book) بنائیے جس میں مختلف قسم کے کپڑوں کی تصویریں ہوں۔ اُن کے نام لکھیے۔
10. ایک بیاگ بنائیے جو کپڑے سے بنا ہو۔ مختلف کپڑوں کے ٹکڑوں کو لیکر اُس بیاگ پر کوئی ڈیزائین Design بنائیے۔ اپنے اسکول میں display day کے دن اسکول میں لگائیے۔
11. اٹلس (Atlas) کی مدد سے اپنے ٹیچر سے بحث کیجیے اور ایک معلوماتی چارٹ بنائیے جس میں ہماری ریاست میں دھاگا کاتنے کی مِلوں کو بتایا گیا ہو۔
12. دستی کرگھوں اور روئی اُگانے والوں کے بارے میں خبریں جمع کیجیے۔ کسی ایک خبر کی تشریح اپنے طور پر کیجیے۔
13. جب آپ کپڑے خرید رہے ہوں تو دوکان دار سے کن باتوں کی وضاحت چاہیں گے۔
14. آیا مصنوعی کپڑوں کو جلانے پر ناگوار بو آتی ہے یا نہیں اس کو معلوم کرنے کے لیے جو آپ تجربہ کریں گے اُس کے اقدامات کے بارے میں لکھے۔
15. اِن نشانوں (Logos) کا مشاہدہ کرو۔

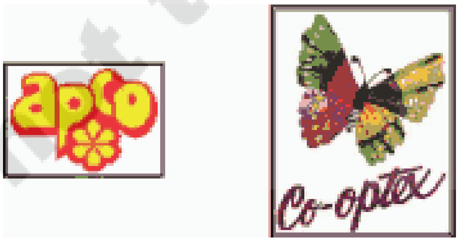

اس کا مطلب کیا ہے۔ اِن کے بارے میں معلومات اپنی اسکول لائبریری سے حاصل کرکے لکھے۔

16. کپڑے جو ہم پہنتے ہیں اُن کی بڑی تفصیل ہے۔
اس کو مختلف لوگوں سے معلوم کر کے تفصیل سے لکھیے۔

کس نے کہا:

پٹ سن کی کہانی

ہماری ریاست کے اضلاع جیسے وشاکھا پٹنم، سریکاکولم، وجیانگرم میں پٹ سن کی پیداوار بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے۔ پٹ سن کے بارے میں ایک دلچسپ کہانی بھی ہے۔

بہت زمانے پہلے ایک چرواہا اپنے جانوروں کو گاؤں کے قریب جنگل میں چروا رہا تھا۔ اچانک بارش شروع ہوگئی اور یہ بارش لگاتار کئی دِنوں تک ہوتی رہی۔ وہ اپنے آپ کو بارش سے بچانے کے لیے ایک درخت پر چڑھ گیا بارش سے تقریباً سارا جنگل ڈوب گیا تھا۔ بہت دِنوں بعد جب بارش تھم گئی تو وہ درخت سے اُترا اور کیچڑ میں لپٹے درختوں پر سے ہو کر گزرا تو اُس کے پیروں پر کئی درختوں کے ریشے چمٹ گئے اور وہ جب گھر پہنچا تو اپنے پیروں سے انھیں چھڑا کر علیحدہ کیا۔ وہ یوں ہی ایک کونے میں پڑے سوکھتے رہے ایک دِن اُس کی بیوی نے اِن سوکھے ہوئے ریشوں کو دیکھا تو اُس نے پایا کہ وہ بہت مضبوط ہیں تو اُس نے ان ریشوں سے ایک دھاگا بنایا۔ اس طرح آپ نے سمجھا ہوگا کہ یہ درخت کیا ہوتے ہیں؟